اسباق النحو:

مصنف : خالد مسعود
ناشر : حلقہ تدبر قرآن، خالد منزل، رحمان سٹریٹ، مسلم کالونی، سمن آباد، لاھور
صفحات : ۱۴۳ قیمت : تین روپے پچاس پیسے۔

قرآن کریم اور حدیث شریف کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ عربی زبان پر دسترس حاصل ھو۔ کیونکہ اسلامی تعلیمات کے یہ دونوں بنیادی ماخذ عربی زبان میں ھیں ۔ اور عربی سیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے قواعد سے آگاھی حاصل کی جائے۔ اس ضرورت کے پیش نظر خالد مسعود صاحب نے اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے :

زیر تبصرہ کتاب کی بنیاد مولانا حمید الدین فراھی مرحوم کی مختصر کتاب پر رکھی گئی ہے ۔ اور نام بھی انھی سے مستعار لیا گیا ہے ۔ تاھم فاضل مصنف نے اس کتاب میں مولانا فراھی کی کتاب پر معتدبہ اضافے کئے ھیں ۔ مثلاً مولانا فراھی کی کتاب میں مشقیں شامل نھیں تھیں، زیر نظر کتاب میں طلبہ کی سہولت کے لئے مشقوں کا اضافہ کردیا گیا ہے ۔ مولانا فراھی مرحوم ''حرف،، کا حصہ نھیں لکھ سکے تھے خالد مسعود صاحب نے حرف کی بحث کا اضافہ کرکے اس کتاب کو مکمل کردیا ہے ۔

یہ کتاب چونکہ صرف و نحو دونوں کے قواعد پر مشتمل ہے ۔ اس لئے ھماری رائے میں یہ نام کتاب کے مشتملات کے پیش نظر جامع نھیں ہے، کیونکہ صرفی قواعد والا حصہ اس نام سے خارج ھوجاتا ہے ۔ اس لئے ھماری رائے میں اس کتاب کا نام ''اسباق النحو،، کی بجائے ''عربی قواعد یا عربی گرامر،، رکھ دیا جائے تو زیادہ مناسب ھوگا۔

اسم ،فعل، اور حرف، کی رعایت سے اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۔ اور عام ڈگر سے ھٹ کر سلیس اور عام فہم زبان میں طالب علم

کو قواعد سمجھانے کی بڑی حد تک کامیاب کوشش کی گئی ہے۔

فاضل مصنف نے مشقوں کا جو اضافہ کیا ہے وہ طلبہ کے لئے نہایت مفید ہے لیکن اس میں کچھ خامیاں رہ گئی ہیں، جن کی جانب توجہ دلانا ضروری ہے۔

ا۔ مشقوں کی ابتداء میں واضح ہدایت دی جائے کہ مندرجہ عبارت کا کیا کرنا ہے، اس کا ترجمہ کرنا ہے یا جملوں پر مذکورہ اصول و قواعد کو لاگو کرنا ہے۔

ب۔ ہر مشق کے پہلے جملہ کا تجزیہ کرکے طالب علموں کو قواعد ذہن نشین کرا دئیے جائیں تو زیادہ مفید ہوگا۔

ج۔ مشقوں میں جو نئے اور مشکل الفاظ آتے ہیں ان کا اردو ترجمہ حاشیہ میں دیا جانا زبان سیکھنے کے لئے بہت مفید ہوگا۔ ورنہ آخر میں مشکل الفاظ کی ایک فرہنگ لگادی جائے۔ تاکہ استاد کی مدد کے بغیر بھی کتاب سے استفادہ کیا جا سکے۔

د۔ کتاب کے آخر میں عربی کے بیس پیرے شامل کئے گئے ہیں۔ اسی طرح اردو کے بھی کچھ پیرے بڑھادئے جائیں۔ اور ساتھ ان کا عربی ترجمہ دے دیا جائے تو اس سے طالب علم کو آسانی ہوگی۔

مجموعی طور پر کتاب بہت مفید ہے۔ کتابت و طباعت بھی معیاری ہے۔ اس کتاب کو سفید کاغذ پر چھاپا گیا ہے۔ اور اس کی قیمت نہایت مناسب رکھی گئی ہے۔ مصنف اور ناشر دونوں مبارک باد کے مستحق ہیں۔ یہ کتاب مدارس عربیہ کے ابتدائی نصاب میں شامل کی جاسکتی ہے۔ اور محکمہ تعلیم اسے دسویں جماعت کے لئے منتخب کر سکتا ہے۔

(محمد طفیل)